آبِ زم زم کے فضائل و برکات، مختلف نام اور پیتے وقت دعا کی قبولیت کے واقعات پر مشتمل تحریر

آبِ زم زم

کچھ فضائل و برکات

- آبِ زم زم کے فضائل 7
- زم زم کو دیکھنے سے نظر تیز ہوتی ہے 12
- کھانے کی جگہ زم زم کافی ہوتا 18
- زم زم سے غسلِ مُصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم 10
- زم زم شریف کیسے پئیں 14
- آبِ زم زم پیتے وقت دعا 27



آبِ زم زم کے فضائل و برکات، مختلف نام اور پیتے وقت دعا کی قبولیت کے واقعات پر مشتمل تحریر

آبِ زم زم

کچھ فضائل و برکات

از:

عمران رضا عطاری مدنی

www.dawateislami.net

فہرست

فہرست ۱
درود شریف کی فضیلت ۳
آبِ زم زم کا پسِ منظر ۴
آبِ زم زم کے مختلف نام ۶
آبِ زم زم کے فضائل ۷
زم زم سے غسل مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم ۱۰
زم زم سے برکت حاصل کرنا ۱۱
زم زم کو دیکھنے سے نظر تیز ہوتی ہے ۱۲
زم زم شریف کیسے پئیں ۱۴
زم زم شریف پینے کی نیتیں ۱۵
ہر نیک مقصد میں کامیابی ۱۶
کھانے کی جگہ زم زم کافی ہوتا ۱۸
زم زم شریف سال بھر کا کھانا ۱۸
حضرت ابن عباس کی دعا ۱۹
امام اعظم اعلم العلما ۲۰

www.dawateislami.net

علامہ ابن حجر عسقلانی ۲۱
علامہ ابن جزری کی ولادت ۲۲
علامہ سیوطی کی خواہش ۲۲
پیشاب کی شدت جاتی رہی ۲۳
پیشاب کی شدت جاتی رہی ۲۴
پیشاب کا مرض دور ہو گیا ۲۵
فالج کا مرض دور ہو گیا ۲۵
حسنِ تصنیف کی دعا ۲۶
آبِ زمزم پیتے وقت دعا ۲۷

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

درود شریف کی فضیلت

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ یَوْمِ الْجُمُعَۃِ اَلْفَ مَرَّۃٍ لَمْ یَمُتْ حَتّٰی یَرٰی مَقْعَدَہٗ مِنَ الْجَنَّۃِ. ”جس نے مجھ پر بروزِ جمعہ ایک ہزار مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا وہ اُس وقت تک نہیں مَرے گا جب تک جنّت میں اپنی جگہ نہ دیکھ لے۔“[1]

یوں مجھ کو موت آئے تمہارے دِیار میں
چوکھٹ پہ سر ہو لب پہ دُرُود و سلام ہو

(وسائلِ بخشش)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! زم زم شریف وہ مبارک اور پاکیزہ پانی ہے، جو اللہ کے نبی حضرت اسماعیل علیہ السلام کے مبارک پاؤں کے نیچے سے حضرت جبرئیل علیہ السلام کی ٹھوکر سے جاری ہوا۔ یہ وہ مبارک

(۱) اَلتَّرغیب وَالتَّرہیب، ۱/ ۵۰۴، الحدیث: ۹۱۰

www.dawateislami.net

پانی ہے جو کھانا بھی ہے پانی بھی، جس مقصد کے لیے اسے پیا جائے اس میں باریابی ہے، پانی کو بیٹھ کر پینے کا فرمایا گیا مگر زم زم شریف چوں کہ شفا ہی شفا ہے اس لیے اس کو کھڑے ہو کر پینے کا فرمایا، تاکہ یہ شفا پورے جسم میں سرایت کر جائے، بے شمار انبیاے کرام نے اس مبارک پانی کو نوش فرمایا، بیماروں کے لیے شفا ہے، حاجت مندوں کی حاجت روائی ہے۔ الغرض یہ ہر اس مقصد کے لیے ہے جس لیے اس کو پیا جائے۔

زم زم شریف کا کنواں مسجدِ حرام میں خانۂ کعبہ کے جنوب مشرق میں تقریباً ۲۱ میٹر کے فاصلے پر تہ خانے میں واقع ہے۔

آبِ زم زم کا پسِ منظر

جب اللہ پاک کے حکم پر حضرت ابراہیم علیہ السلام مکہ مکرمہ کی ویران وادی میں حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کو چھوڑ کر چلے گئے تو حضرت ہاجرہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کو دودھ پلا دیتیں اور خود (مشک سے) پانی پی لیا کرتی تھیں یہاں تک کہ جب مشک کا پانی ختم ہو گیا تو انھیں بھی پیاس لگی اور فرزند کو بھی (کیوں کہ دودھ ختم ہونے کی وجہ سے آپ علیہ السلام دودھ نہ پی سکے تھے۔) حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا اپنے نو نَہال کی طرف دیکھ رہی تھیں جو (حلق خشک ہونے کی وجہ سے) بے قرار ہو

رہا تھا، آپ رضی اللہ عنہا غمزدہ ہو کر وہاں سے ہٹ گئیں اور دیکھا کہ ان کے نزدیک ترین صفا پہاڑ ہے، آپ اس پر چڑھیں اور وادی کی طرف منہ کر کے دیکھنے لگیں کہ شاید کوئی انسان دکھائی دے لیکن انھیں کوئی نظر نہ آیا، پھر صفا پہاڑ سے اتریں یہاں تک کہ جب وادی میں پہنچیں تو انھوں نے اپنی قمیص کا دامن اٹھالیا (تاکہ اس سے اُلجھ کر گر نہ پڑیں) پھر کسی بے کل انسان کی طرح تیز دوڑیں حتی کہ وادی سے نکل گئیں، پھر مروہ پہاڑی پر آئیں اور اس پر کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں کہ شاید کوئی نظر آئے لیکن انھیں کوئی نظر نہ آیا، انھوں نے سات بار اس طرح کیا۔ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا: اس کی اتباع میں صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرتے ہیں۔

پھر (ساتویں بار) جب آپ نے مروہ پر چڑھ کر دیکھا تو ایک آواز سنی، انھوں نے خود سے کہا: خاموش۔ پھر دوبارہ آواز سنی تو کہا: تم نے اپنی آواز سنادی ہے، اگر تمھارے پاس مدد ہے (تو مدد کرو) اچانک دیکھا کہ جس جگہ زم زم ہے، وہاں ایک فرشتہ تھا، اس نے اپنی ایڑی یا پَر سے گڑھا کیا حتی کہ پانی نکل آیا۔ آپ رضی اللہ عنہا یہ دیکھ کر بہت خوش ہوئیں اور فوراً تشریف لا کر پانی جمع کرنے لگیں اور اپنے ہاتھ سے اس کو اس طرح حوض کی شکل میں

بنانے لگیں، پھر چلو سے پانی لے کر اسے اپنی مشک میں ڈالنا شروع کر دیا اور چلو سے پانی لینے کے بعد وہاں چشمہ اُبل پڑا۔ حضرت عبد اللہ بن عباس رَضِی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالی اسماعیل کی ماں پر رحم فرمائے، اگر وہ زمزم کو یوں ہی چھوڑ دیتیں، یا فرمایا: اگر وہ چلو میں پانی نہ لیتیں تو وہ زم زم بہتا ہوا چشمہ بن جاتا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مزید فرمایا: حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا نے پانی پیا، پھر اپنے فرزند کو دودھ پلایا۔ فرشتے نے ان سے کہا: آپ لوگ اپنے ضائع ہونے کا خوف نہ کریں کیوں کہ یہیں بیت اللہ ہے جسے یہ لڑکا اور اس کے والد مل کر بنائیں گے اور بیشک اللہ تعالیٰ اپنے خاص بندوں کو ضائع نہیں کرتا۔

(سیرت الانبیاء، ص: ۳۴۹)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

آبِ زم زم کے مختلف نام

پیارے اسلامی بھائیو! کسی چیز کے نام کا زیادہ ہونا اس کے شرف و فضیلت پر دلالت کرتا ہے، جیسے علما نے شہر مدینہ منورہ کے کثیر نام بیان فرمائے، جو اس کی فضیلت پر غماز ہیں، اسی طرح آبِ زمزم شریف کے بھی

علمانے مختلف نام بیان فرمائے ہیں، ان میں سے چند نام یہ ہیں:

*هَزْمَةُ جِبْرِيلَ ، *وَسُقْيَا اللهِ إِسْمَاعِيلَ ، *لَا تَنْزِفُ وَلَا تُذَمُّ، * بَرَكَةٌ، *سَيِّدَةٌ، *نَافِعَةٌ، *مَضْنُونَةٌ، *عَوْنَةٌ، *بُشْرَى، *صَافِيَةٌ، *بَرَّةٌ، *عِصْمَةٌ، *سَالِمَةٌ، *مَيْمُونَةٌ، *مُبَارَكَةٌ، *كَافِيَةٌ، *عَافِيَةٌ، *مُغْذِيَةٌ، *طَاهِرَةٌ، *مُقْدَاةٌ، *حِرْمِيَّةٌ، *مَرْوِيَّةٌ، *مُؤْنِسَةٌ، *طَعَامُ طُعْمٍ، *شِفَاءُ سُقْمٍ۔

(أخبار مكه، ج:۲، ص:۶۸، طبع:مكتبة الاسدي، مكة المكرمة)

آبِ زم زم کے فضائل

زمزم شریف پینے کے فضائل احادیث میں مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے بیان فرمائیں ہیں۔ چند فضائل ملاحظہ فرمائیں؛

1 مَن طافَ بِالبَيْتِ أُسْبُوعًا يُحْصِيهِ ثُمَّ أتى مَقامَ إبْراهِيمَ فَرَكَعَ عِنْدَهُ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ أتى زَمْزَمَ فَشَرِبَ مِن مائِها؛ أخْرَجَهُ اللهُ مِن ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ ولَدَتْهُ أُمُّهُ.

ترجمہ: جو سات پھیرے طواف کرکے مقامِ ابراہیم میں دو رکعت نماز پڑھے پھر زمزم شریف پر جاکر اس کا پانی پیئے اللہ عزوجل

www.dawateislami.net

اُسے گناہوں سے ایسا پاک کر دے گا جیسا اس دن تھا جب اس کی ماں نے جنا تھا۔

(الترغیب في فضائل الأعمال وثواب ذلک، ص: ۱۰۱)

2 إنَّ آيَةَ ما بَيْنَنا وبَيْنَ المُنافِقِينَ إنَّهُمْ لا يَتَضَلَّعُونَ مِن زَمْزَمَ.

ترجمہ: بے شک ہمارے اور منافقین کہ درمیان یہ فرق ہے کہ وہ زم زم پیٹ بھر کر نہیں پیتے۔

(مصنف عبدالرزاق، ج:۵، ص:۱۱۲)

3 خَيْرُ بِئْرٍ فِي النّاسِ بِئْرُ زَمْزَمَ، وهِيَ فِي وادِي مَكَّةَ.

ترجمہ: لوگوں میں بہترین کنواں زم زم شریف کا کنواں ہے جو وادیِ مکہ میں ہے۔

(اخبار مکۃ للفاکھی، ج:۲، ص:۴۲)

4 لا يَرِدُ بِها عَبْدٌ مُسْلِمٌ فَيَشْرَبُ مِنها إلّا أوْرَثَهُ اللهُ شِفاءً، وأخْرَجَ مِنهُ داءً.

ترجمہ: جو مسلمان زم زم شریف کے پاس آئے، اس سے پیئے، اللہ پاک اس کو شفا عطا فرمائے گا اور اس سے بیماری دور کر دے گا۔

5 إنَّ عائِشَةَ حَمَلَتْ مِن ماءِ زَمْزَمَ فِي القَوارِيرِ لِلْمَرْضى وقالَتْ: حَمَلَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي الأدْواءِ والقِرَبِ، وكانَ يَصُبُّهُ عَلى المَرْضى، ويَسْقِيهِمْ.

ترجمہ: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بوتل میں زم زم شریف بھر کر لے جاتی تھیں اور فرماتیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم مشکیزے میں لے جاتے اور مریضوں پر ڈالتے اور ان کو پلاتے تھے۔ (ایضاً)

6 خير ماء على ظهر الأرض ماء زمزم، وشر ماء على ظهر الأرض ماء برهوت.

ترجمہ: زمین پر تمام پانیوں میں سب سے بہتر پانی آبِ زم زم ہے۔ اور زمین پر موجود تمام پانیوں میں سب سے بُرا پانی برہوت کنویں کا پانی ہے۔
(أخبار مكه، ج:۲، ص:۴۰)

7 ایک شخص جو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ کی بارگاہ میں حاضر ہوا کرتا تھا، چند دن وہ حاضر نہ ہو سکا، جب اگلی مرتبہ حاضر ہوا تو حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے پوچھا: تمہیں کیا ہوا تھا؟ اس شخص نے عرض کیا: مجھے بخار تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ زم زم کے پانی سے بخار کو ٹھنڈا کرو! بے شک میں نے آقائے نامدار مکی مدنی تاجدار صلی اللہ علیہ وسلم

www.dawateislami.net

کو فرماتے سنا ہے کہ: بخار جہنم کی گرم شدت سے ہے، لہٰذا تم زمزم کے پانی سے اسے ٹھنڈا کرو!

(أخبار مكه، ج:۲، ص:۲۸)

پھروں گردِ کعبہ پیوں آبِ زم زم
میں پھر آکے دیکھوں تمہارا مدینہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

زم زم سے غسلِ قلبِ مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم

پیارے اسلامی بھائیو! آبِ زم زم سے متعدد مرتبہ ہمارے آقا مدینے والے مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب اطہر کو غسل دیا گیا جیسا کہ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں مکہ میں تھا اس وقت میرے گھر کی چھت پھٹی، جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے، میرے سینے کو چاک کیا اور میرے دل کو زم زم کے پانی سے غسل دیا پھر سونے کا طست لائے جو حکمت اور ایمان سے بھرا ہوا تھا، اس کو میرے سینے میں بھر دیا۔

(مستخرج أبي عوانة، ۱/ ۱۲۱، رقم:۳۵۵، طبع: دار المعرفة)

زم زم سے برکت حاصل کرنا

ہمارے اسلاف کا طریقہ کار رہا ہے کہ وہ تبرکات سے برکتیں حاصل کیا کرتے تھے، آبِ زمزم چوں کہ مبارک پانی ہے حضرت جبرئیل علیہ السلام کے مبارک قدم لگنے سے یہ جاری ہوا تھا، لہٰذا ہمیں بھی چاہیے کہ اس مبارک پانی سے برکتیں حاصل کریں، جب زمزم پینے کی سعادت ملے تو برکت کے حصول کے لیے کچھ چہرے اور جسم پر ڈال لیا کریں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ بوتل میں مریضوں کے لیے زمزم بھر لیتی اور فرماتیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم بھی دواؤں میں زم زم ڈالتے اور مشکیزے میں زمزم بھر لیا کرتے جِسے مریضوں پر چھڑکتے اور ان کو پلایا کرتے تھے۔

(اخبار مکہ، ۲/۴۹)

نبی پاک صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کی بارگاہ مقدس میں آبِ زمزم کا ایک ڈول پیش کیا گیا، آپ نے نوش فرمایا، کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا اور منہ کے کچھ پانی کو اسی ڈول میں ڈال دیا گیا۔ حضرت مثال فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کے اس بچے ہوئے پانی کی برکت سے پانی مشک سے بھی زیادہ خوشبودار ہو گیا۔

(اخبار مکہ، ۲/۵۴)

علامہ فاکہی رحمۃ اللہ علیہ اپنے دور کے متعلق فرماتے ہیں کہ آج بھی اہل مکہ جب اپنی میت کو غسل دے کر فارغ ہو جاتے ہیں تو تبرک کے طور پر اس پر کچھ زمزم کا پانی چھڑک ہیں۔

مجھے ایک شخص نے بتایا کہ فلاں شخص کی آنکھوں کی بینائی کافی کمزور ہوتی جارہی تھی کہ اس نے اپنی آنکھوں میں اس نیت سے زم زم ڈالا کہ میری آنکھوں کی روشنی بحال ہو جائے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ آبِ زم زم شریف ڈالنے کی برکت سے، ان کی آنکھوں کی روشنی میں کافی حد تک اضافہ ہو گیا ہے۔

رُخ سُوئے کعبہ ہاتھ میں زم زم کا جام ہو
پی کر مَیں پھر کروں دُعا یا ربِّ مصطَفٰے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

زم زم کو دیکھنے سے نظر تیز ہوتی ہے

زم زم شریف کو دیکھنے کے بھی کیا فضائل ہیں کہ حدیثِ پاک میں ہے کہ امامُ الْعٰبِدین، سلطانُ السّٰجِدین، سیِّدُ الصّٰلِحین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ دلنشین ہے: پانچ چیزیں عبادت ہیں: (۱) قرآنِ کریم کی زیارت کرنا (۲) کعبۂ مُعظّمہ کی زیارت کرنا (۳) والدین کی زیارت کرنا

(۴) آبِ زم زم کی زیارت کرنا اور یہ خطاؤں کو مٹا دیتا ہے (۵) عالِم کے چہرے کی زیارت کرنا۔

(کنز العمال، ۱۵/ ۸۸۰، رقم: ۴۳۴۹۳)

امام ضحاک بن مزاحم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: پیٹ بھر کر زم زم شریف پینے سے نفاق سے چھٹکارا ملتا ہے، اور بیشک زم زم کا پانی دردِ سر کو دور کرتا ہے، اور اس میں دیکھنا نظر تیز کرتا ہے۔

(أخبار مكة للأزرقي، ج: ۲، ص: ۵۴)

شارح حدیث علامہ ابراہیم عزیزی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: علماء فرماتے ہیں کہ زم زم شریف کی زیارت کرنا، زمزم شریف کو اپنے سر، چہرے اور سینے پر چھڑکنا مستحب ہے، اور خوب سیر ہو کر پینا حتی کہ اس سے زیادہ کی طاقت نہ رہے یہ بھی مستحب ہے۔

(السراج المنیر شرح الجامع الصغیر، ۱/ ۱۴)

اعلیٰ حضرت امام اہل سنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: آبِ زمزم کو کھ (پیٹ) بھر کر پینا ایمان خالص کی علامت ہے۔

دوسری جگہ فرمایا: چاہ زمزم کے اندر بھی نظر کرو کہ بحکمِ حدیث دافع نفاق ہے۔

(فتاوی رضویہ، ج: ۱۰، ص: ۷۴۲)

ملفوظات میں اعلیٰ حضرت امام احمد رضا رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ فرماتے

www.dawateislami.net

ہیں:

زم زم شریف کا ایک معجزہ یہ بھی ہے کہ ہر وقت مزہ بدلتا رہتا ہے۔ کسی وقت کچھ کھارا پن، کسی وقت نہایت شیریں اور رات کے دو بجے اگر پیا جائے تو تازہ دوہا ہوا گائے کا خالص دودھ معلوم ہوتا ہے۔

(ملفوظات اعلیٰ حضرت، ص:۴۳۵)

میں مکّے میں جاکر کروں گا طواف اور
نصیب آبِ زم زم مُجھے ہوگا پینا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

زم زم شریف کیسے پئیں

زم زم شریف کو کھڑے ہو کر پیئیں گے جیسا کہ حدیث پاک میں ہے: حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں:

"سَقَیْتُ النبیَّ ﷺ من زَمْزَمَ، فَشَرِبَ وھو قائِمٌ".

ترجمہ: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کو زم زم شریف پلایا اور آپ کھڑے تھے۔

(مسند احمد بن حنبل، ج:۵، ص:۴۴۹، رقم الحدیث:۳۴۹۷)

شارحِ مشکاۃ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

یہ بھی سنت ہے کہ آبِ زمزم کھڑے ہو کر پیئے تعظیم کے لیے۔

اس پانی کی دو وجہ سے تعظیم ہے: ایک یہ کہ یہ پانی حضرت اسماعیل علیہ السلام کی ایڑی سے پیدا ہوا۔ دوسرے یہ کہ اس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا لعاب شریف ملا ہوا ہے کہ ان حضور سرکار نے ایک بار زمزم شریف پی کر باقی پانی کنوئیں میں ڈال دیا۔ بعض شارحین نے فرمایا اژدہام کی وجہ سے وہاں بیٹھنے کی جگہ نہ تھی اس لیے کھڑے ہو کر پیا یہ غلط ہے، کہ آبِ زمزم ہمیشہ کھڑے ہو کر پینا چاہیے۔

(مرآۃ المناجیح، ج:۶، ص:۱۱۶)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

وضو کا پانی اور آبِ زم زم کو کھڑے ہو کر پیا جائے، باقی دوسرے پانی کو بیٹھ کر۔

(بہار شریعت، ج:۳، ص:۳۹۱)

زم زم شریف پینے کی نیتیں

❁ عبادت پر قوت اور ❁ حسب ضرورت کسب حلال کے لیے بھاگ دوڑ کے لیے طاقت حاصل کروں گا ❁ گلاس بھرنے اور ❁ پینے کے دوران ایک قطرہ بھی ضائع نہیں ہونے دوں گا، ❁ کھڑے ہو کر، ❁ بسمِ اللہِ

الرَّحْمنِ الرَّحِیمِ پڑھ کر ، ❁اُجالے میں دیکھ کر ❁سیدھے ہاتھ سے، ❁چوس چوس کر، ❁قبلہ کی طرف منہ کرکے ، ❁تین سانس میں پیوں گا❁ پینے سے پہلے دعائیں کروں گا❁ پی چکنے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہوں گا ❁یہ دعا بھی پڑھوں گا: اَللّٰھُمَّ اِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نافِعًا ورِزْقًا واسِعًا وشِفاءً مِن كُلِّ داءٍ. ❁گلاس میں بچے ہوئے زم زم شریف کا ایک قطرہ بھی نہیں پھینکوں گا، ❁پینے کے بعد شفائے امراض اور حصولِ برکات کے لیے اپنے جسم پر زم زم شریف ڈالوں گا۔

ہر نیک مقصد میں کامیابی

پیارے اسلامی بھائیو! زم زم شریف کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے اس کو جس مقصد کے لیے پیا جائے وہ مقصد پایۂ تکمیل تک پہنچتا ہے جیسا کہ مصنف ابن عبد الرزاق ، معجم اوسط، سنن الصغیر للبیہقی، شعب الایمان اور مسند احمد بن حنبل کی حدیث پاک ہے: ماءُ زَمْزَمَ لِما شُرِبَ لَهُ. جس مقصد کے لیے زم زم کا پانی پیا جائے وہ اسی لیے ہے۔

(مسند احمد بن حنبل، ج:۲۳، ص:۱۴۰، رقم الحدیث:۳۴۹۷)

علامہ شیخ علی ابراہیم عزیزی رحمۃ اللہ علیہ (م:۱۰۷۰ھ) مذکورہ حدیث

پاک کی شرح میں لکھتے ہیں :

جس نے اخلاص کے ساتھ زم زم شریف پیا اس نے اپنا مطلوب پالیا، صلحا اور علما نے جس مقصد کے لیے پیا اس کو پایا۔ زم زم شریف کا پانی اسی لیے جس لیے اس کو پیا جائے، اگر اس نیت سے پیا جائے کہ اس کے ذریعے شفا ملے تو اللہ پاک شفا عطا فرمائے گا، اگر اس نیت سے پیا جائے کہ کسی چیز سے پناہ حاصل ہو تو اس سے پناہ عطا فرمائے گا، اور اگر اس نیت سے پیا جائے کہ تمھاری پیاس ختم ہو تو اللہ پاک تمھاری پیاس ختم کر دے گا، اور اگر اس نیت سے پیا جائے کہ تم سیر اب ہو (پیٹ بھر جائے) تو اللہ پاک تمھیں سیر اب کر دے گا۔

جس نے زم زم شریف جو مرض دور کرنے کے لیے پیا اللہ پاک نے اس کو شفا دے دی، جس نے بھوک کے لیے پیا اس کو اللہ تعالیٰ نے سیر کر دیا اور جس نے کسی حاجت کے لیے پیا اللہ پاک نے اس کی حاجت پوری کر دی۔
(السراج المنیر شرح الجامع الصغیر، ج:۴، ص:۱۸۴)

اسی طرح علامہ ابن بطال رحمۃ اللہ علیہ نے شرح بخاری میں بیان فرمایا۔

برادرِ اعلیٰ حضرت استاذ زمن مولانا حسن رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ (م:۱۳۲۶ھ) اس حدیث کو ایک شعر میں یوں بیان کرتے ہیں :

یہ زمزم اس لیے ہے جس لیے اس کو پیے کوئی
اسی زَمزم میں جنت ہے اسی زَمزم میں کوثر ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ذیل میں ہم کچھ زم زم شریف پیتے وقت کی دعائیں قبول ہونے کے واقعات نقل کرتے ہیں :

کھانے کی جگہ زم زم کافی ہوتا

حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کو بھوکا اور پیاسا نہ دیکھا کہ آپ جب صبح کرتے تو زم زم شریف پی لیتے، جب کھانا پیش کیا جاتا تو فرماتے: نہیں، میں سیر ہوں، سیر ہوں۔

(عمدۃ القاري شرح صحیح البخاري، ج: ۹، ص: ۲۲۷)

زم زم شریف سال بھر کا کھانا

امام اہل سنت امام احمد رضا محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں :

دریا سیدنا خضر علیہ السلام کے متعلق ہے اور خشکی سیدنا الیاس علیہ الصلوٰۃ والسلام کے۔ دونوں صاحبان حج کو ہر سال تشریف لاتے ہیں، بعد حج آب زم زم شریف پیتے ہیں کہ وہی سال بھر تک ان کے کھانے پینے کو کفایت

کرتا ہے۔ دونوں صاحب اور تمام انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام آپس میں بھائی ہیں۔

(فتاوی رضویہ، ج۲۶، ص: ۴۰۱)

دوسری جگہ امام اہل سنت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: یہ دونوں حضرات ہر سال حج کرتے ہیں اور ختم حج پر زم زم شریف کے پاس باہم ملتے ہیں، اور آبِ زم زم شریف پیتے ہیں کہ آئندہ سال تک ان کے لیے کافی ہوتا ہے پھر کھانے پینے کی حاجت نہیں ہوتی۔ ان کلمات پر باہم ملاقات ختم فرماتے ہیں:

سبحان الله ماشاء الله لايسوق الخير الاّ الله ماشاء الله لايصلح السوء الا الله ماشاء الله ماكان من نعمة فمن الله ماشاء الله لاحول ولاقوة الا بالله- (فتاوی رضویہ)

حضرت ابن عباس کی دعا

حضرت ابن عباس رَضِی اللہ عنہما (م:۶۹ھ) جب زم زم شریف پیتے تو دعا کرتے: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نافِعًا ورِزْقًا واسِعًا وشِفاءً مِن كُلِّ داءٍ.

(سنن الدارقطني، ج:۳، ص:۲۵۳، رقم الحديث:۲۷۳۸، كتاب الحج، باب المواقيت)

اللہ پاک نے آپ کی دعا قبول فرمائی اور ایسا علم عطا فرمایا کہ آپ کو

حبر الامہ اور ترجمان قرآن کہا جاتا ہے۔

امام اعظم اعلم العلما

سراج الامہ کاشف الغمہ فقیہ افخم سیدنا امام اعظم ابو حنیفہ نعمان بن ثابت رضی اللہ عنہ (م:۱۵۰ھ) نے اس نیت سے زم زم شریف پیا کہ وہ أعلم العلماء علما میں سب سے بڑے عالم بنیں، تو اللہ پاک نے آپ کو اس نیت میں کامیاب فرمایا۔

(فضل ماء زم زم، ص:۱۳۵)

سیدنا امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اتنے بلند پایہ عالم و محقق، مجتہد و محدث بنے کہ ان کے بعد ان جیسا عالم دنیا نے نہ دیکھا۔

امام اعظم بیٹھے تھے، امام مغیرہ بن مقسم رحمۃ اللہ علیہ بیان فرماتے ہیں: اگر ابراہیم بھی زندہ ہوتے تو امام اعظم کی مجلس کے محتاج رہتے، بخدا، وہ حلال و حرام میں اچھا کلام کرتے ہیں۔

امام نصر بن علی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ہم امام شعبہ (م:۱۶۰ھ) کے پاس تھے کسی نے آکر کہا: ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا انتقال ہو گیا، آپ نے استرجاع پڑھنے کے بعد فرمایا: کوفہ سے نور علم کی روشنی بجھ گئی۔

(اخبار ابی حنیفہ و اصحابہ، ص:۷۸)

امام المحدثین سیدنا سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ (م:۱۹۷ھ) فرماتے ہیں: ابو حنیفہ اپنے زمانے کے سب سے بڑے عالم ہیں، میری آنکھوں نے ان کا مثل نہ دیکھا۔

(مقدمہ فتاوی رضویہ، ج: ۱، ص: ۸۳)

شیخ المحدثین امام ابن خزیمہ رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا گیا کہ آپ کو اتنا علم کہاں سے ملا؟ ارشاد فرمایا: نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زم زم کا پانی اس لیے جس لیے اس کو پیا جائے، میں نے زمزم پیا اور اللہ سے علم نافع کی دعا کی (پس اللہ پاک نے اسی کی برکت سے مجھے کثیر علم عطا فرمایا)

(تاریخ اسلام، ج:۷، ص: ۲۴۴، طبع: دار الغرب الإسلامي)

علامہ ابن حجر عسقلانی

علامہ کتانی رحمۃ اللہ علیہ (م:۱۳۴۵ھ) لکھتے ہیں: امام ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ نے زمزم شریف پیا اور دعا کی کہ وہ امام ذہبی رحمۃ اللہ علیہ کے مرتبہ کو پہنچ جائیں تو انھوں نے وہ مرتبہ پالیا بلکہ اس سے زیادہ ہی، جب علامہ عراقی علیہ الرحمہ کی وفات کا وقت قریب آیا عرض کی گئی: اپنا نائب کس کو چھوڑ کر جارہے ہیں؟ فرمایا: ابن حجر کو، ان کے بعد ابو ذرعہ کو، ان کے بعد علامہ ہیثمی کو۔

امام حافظ ابن حجر رَحْمَۃُ اللہ علیہ اس مرتبہ کو پہنچے ہیں کہ ان کے بعد

www.dawateislami.net

اس مرتبہ کو کوئی نہ پہنچا اور ان سے پہلے بھی زیادہ کوئی اس مرتبہ کو نہ پہنچا۔

(فہرس الفہارس، ج: ۱، ص: ۳۲۲)

علامہ ابن جزری کی ولادت

علامہ ابن جزری رحمۃ اللہ علیہ (ت:۸۳۳ھ) کے والد ایک تاجر تھے، چالیس سال گزر چکے تھے، ان کی کوئی اولاد نہیں تھی، حج کو گئے اور زم زم شریف لیتے وقت دعا کی: یا اللہ مجھے ایسا بیٹا عطا کر جو عالم بنے۔ اللہ پاک نے آپ کی دعا قبول فرمائی یوں آپ کے گھر ابن جزری رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت ہوئی۔

(البدر الطالع بمحاسن من بعد القرن السابع، ج: ۲، ص: ۲۵۷)

علامہ جزری رحمۃ اللہ علیہ نے مختلف علما و فضلا سے اکتسابِ فیض کیا اور بہت بلند پایہ عالمِ دین محقق و مدقق بنے، بیسیوں کتابیں تحریر فرمائی، فن قراءت میں خصوصی مہارت حاصل تھی، سیکڑوں سال گزرنے کے بعد آج بھی ان کی کتاب مقدمہ جزریہ کئی جگہ درسِ نظامی میں پڑھائی جاتی ہے۔

علامہ سیوطی کی خواہش

علامہ سیوطی شافعی رحمۃ اللہ علیہ (م:۹۱۱ھ) لکھتے ہیں: جب میں حج پر گیا تو چند اُمور کے لیے میں نے زم زم شریف پیا کہ میں فقہ میں علامہ سراج

الدین بلقینی رحمۃ اللہ علیہ (ت:۸۰۵ھ) کے مرتبہ کو اور حدیث میں علامہ حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ کے مرتبہ کو پالوں۔

(حسن المحاضرة في تاريخ مصر والقاهرة، ج: ۱، ص: ۳۳۸)

علامہ سیوطی کے شاگرد علامہ شمس الدین داودی مالکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: بیشک علامہ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے اس مرتبہ کو پالیا۔

پیشاب کی شدت جاتی رہی

امام حکیم ترمذی رحمۃ اللہ علیہ (ت:۳۲۰ھ) فرماتے ہیں: مجھ سے میرے والد نے بیان کیا کہ ایک تاریکی رات میں، میں طواف کر رہا تھا کہ مجھے سخت پیشاب کی حاجت محسوس ہوئی، میں پریشان ہو گیا حتی کہ مجھے تکلیف ہونے لگی، میں نے خوف کیا کہ اگر میں مسجد (حرام) سے باہر نکلا یا میں نے پیشاب سے فراغت حاصل کی اور یہ تو حج کے دن ہیں (یعنی ازدحام بہت زیادہ ہوتا ہے واپس آنے میں کافی دشواری ہو گی) اسی وقت مجھے حدیث پاک یاد آئی: ماءُ زَمْزَمَ لِما شُرِبَ لَهُ. جس مقصد کے لیے زم زم کا پانی پیا جائے وہ اسی لیے ہے۔)، میں زم زم شریف کے پاس آیا اور خوب پیٹ بھر کر زم زم پیا تو اسی وقت یہ پریشانی دور ہو گئی۔

(الدر المنثور في التفسير بالمأثور، ج:۴، ص: ۱۵۱)

امام حُمَیدِی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: ہم حضرت ابو محمد سُفیان بن عُیَینَہ رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس تھے تو انھوں نے ایک حدیث پاک بیان کی کہ آبِ زم زم سے ہر وہ مراد پوری ہو جاتی ہے جس کے لیے وہ پِیا جائے، یہ سن کر ایک آدمی اٹھ کر چلا گیا پھر واپس آیا اور کہا: اے ابو محمد! زم زم والی حدیث جو آپ نے بیان کی، کیا وہ صحیح ہے؟

فرمایا: ہاں تو اس نے بتایا کہ ابھی میں نے جا کر ایک ڈول زم زم اس مُراد سے پیا ہے کہ آپ مجھے سَو (۱۰۰) حدیثیں سنائیں گے، تو حضرت سفیان بن عیینہ رضی اللہ تعالی عنہ نے اسے بِٹھا کر سَو حدیثیں سنائیں۔

(جزء فیہ الجواب عن حال الحدیث المشھور ماء زم زم لما شرب لہ، ص: ۲۷۱، المطبوع مع رسالۃ فضائل زم زم، دار البشائر الاسلامیہ)

پیشاب کی شدت جاتی رہی

سراج الفقہا محقق مسائل جدیدہ مفتی نظام الدین رضوی برکاتی دام ظلہ کی جب حج پر حاضری ہوئی تو کثرت سے زم زم شریف نوش فرماتے، جب استنجا کے شدت محسوس ہوئی کہ زیادہ پانی پینے کی وجہ سے بار بار استنجا کے لیے جانا پڑتا ہے کہ اسی وقت حدیث پاک یاد آئی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ماءُ زَمْزَمَ لِما شُرِبَ لَهُ. جس مقصد کے لیے زم زم

www.dawateislami.net

کا پانی پیا جائے وہ اسی لیے ہے۔ کیوں نہ اسی مقصد کے لیے زم زم شریف پیاجائے کہ بار بار اس کی ضرورت ہی پیش نہ آئے، چناں چہ آپ نے اس مقصد کے لیے زم زم شریف پیا کہ بار بار استنجا کی ضرورت پیش نہ آئے تو زم زم شریف کی برکت سے آپ کو اس مقصد میں کامیابی ملی۔

پیشاب کا مرض دور ہو گیا

ایک شخص کو پیشاب کے قطرے آنے کا مرض ہو گیا، اس نے طواف کر کے نماز پڑھی اور شفا کی نیت سے زم زم شریف پی کر رب پاک سے دعا کی کہ وہ مکمل طہارت کے ساتھ نماز اور عبادات ادا کر سکے، اور اس کو اس مرض سے عافیت نصیب ہو جو کہ طہارت کے منافی ہے۔ لہذا اللہ پاک نے اسی دن اس مبارک پانی کی برکت سے اس کو شفا عطا فرمائی۔

(فضل ماء زم زم، ص: ۱۱۹)

فالج کا مرض دور ہو گیا

ایک شخص کو فالج ہو گیا وہ زم زم کے کنویں کے پاس آیا، پانی نکالا اور کہا: بسم الله الرحمن الرحيم:هو الله الذي لاإله إلا هو عالم الغيب والشهادة هو الرحمن الرحيم، هو الله الذي لااله إلا هو الملك القدوس السلام المؤمن المهيمن العزيز الجبار المتكبر سبحان الله

عما يشركون، هم الله الخالق البارىء المصور له الأسماء الحسنى يسبح له مافي السموات والأرض وهو العزيز الحكيم. وقوله تعالى: وننزل من القرءان ماهو شفاء ورحمة للمؤمنين ولايزيد الظالمين إلا خسارا.

اے اللہ! بے شک تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ماء زمزم لما شرب له. جس مقصد کے لیے زم زم کا پانی پیا جائے وہ اسی لیے ہے۔ اور قرآن تیرا کلام ہے، مجھے عافیت کے ساتھ شفا عطا فرما، آبِ زم زم کے صدقے مجھے تندرست کر دے، میں نے زم زم پیا ہے۔ اس شخص کو بغیر ڈاکٹر کے اللہ پاک کے حکم سے شفا نصیب ہو گئی۔ اَلْحَمْدُ لله

(فضل ماءزمزم، ص:۱۱۳)

حسنِ تصنیف کی دعا

مشہور محدث امام ابن الصلاح شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: امام حاکم محمد بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں نے زمزم کا پانی پیا اور اللہ سے دعا کی کہ مجھے اچھی کتابیں لکھنی کی توفیق عطا فرمائے۔ (آپ کی دعا قبول ہوئی) آپ کی کتابیں جو لوگوں کے ہاتھوں میں ہیں اس کی تعداد ۱۵۰۰ کے قریب پہنچتی ہے۔ چند کے نام درج ذیل ہیں :

(۱) الصحيحان (۲) العِلَل (۳) الأمالي (۴) فَوائِد الخراسانيين (۵) أمالي العشيات (۶) التَّلْخِيص (۷) الأبْواب (۸) تراجم الشُّيُوخ (۹) معرفَة عُلُوم الحَدِيث (۱۰) تارِيخ عُلَماء نيسابور (۱۱) المدْخل إلى علم الصَّحِيح (۱۲) الإكليل (۱۳) دَلائِل النُّبُوَّة (۱۴) المُسْتَدْرك على الصَّحِيحَيْنِ (۱۵) ما تفرد كل واحِد من الإمامَيْنِ بِإخْراجِهِ (۱۶) فَضائِل الشّافِعِي وغيره۔

(طبقات الفقهاء، ج: ۱، ص: ۱۹۸)

آبِ زم زم پیتے وقت دعا

امام ابو حاتم عمر بن احمد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اپنے زمانہ کے علم حدیث کے زبردست عالم ابو عبد اللہ حاکم رحمۃ اللہ علیہ نے زم زم کا پانی پیا اور دعا کی: اے اللہ! میں تجھ سے اچھی کتابیں لکھنے کا سوال کرتا ہوں۔ دعا ایسی قبول ہوئی کہ اس زمانے میں سب سے اچھی تصانیف آپ کی ہوتی تھی۔

(حیاۃ التابعین، صفحہ ۱۳۵۵)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّد

مولانا محمد جاوید عطاری مدنی اپنے ایک مقالے میں لکھتے ہیں: مکۂ مکرّمہ میں کسی آدمی نے سَتّو کھائے، اس میں سوئی تھی جو اس کے حلق میں

چُبھ گئی اور اس کی جان پر بَن گئی، جب اس مصیبت سے چھٹکارے کی نیت سے اسے آبِ زم زم پینے کا مشورہ دیا گیا تو آبِ زم زم پینے کی برکت سے وہ صحت یاب ہو گیا۔

اس پانی کی ایک خاص بات یہ بھی ہے کہ اس میں غِذا کی سی صلاحیت ہے، حدیث میں ہے: حضرت ابو ذر غِفاری رضی اللہ عنہ نے ظہورِ اسلام سے پہلے مہینا بھر صرف آبِ زم زم پیا مکہ میں پوشیدہ تھے کچھ کھانے کو نہ ملتا تنہا اس مبارک پانی نے کھانے پانی دونوں کا کام دیا اور بدن نہایت تر و تازہ اور فربہ ہو گیا۔

(ماھنامہ فیضان مدینہ، جولائی ۲۰۲۲)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! آب زم زم کے متعلق امیر اہل سنت سے ایک سوال اور اس کا جواب ملاحظہ فرمائیں!

عرض: دُنیا کے تمام پانیوں میں کون سا پانی سب سے افضل ہے؟

اِرشاد: دُنیا کے تمام پانیوں میں سب سے افضل پانی وہ ہے جو سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار، بعطاے پروردگار دوعالم کے مالک و مختار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نورانی اُنگلیوں سے نکلا ہے چناں چہ فقہِ حنفی کی مشہور و معروف کتاب اَلاشباہ وَالنَّظائِر میں ہے: جو پانی سرکارِ عالی وقار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

وَسَلَّم کی مبارک اُنگلیوں سے نِکلا وہ پانی تمام پانیوں سے افضل ہے۔[1]

اس کی شرح میں حضرتِ سَیِّدُنا علّامہ شیخ احمد بن محمد حموی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: تمام پانیوں میں سب سے افضل وہ پانی ہے جو نبیِّ کریم، رَءُوْفٌ رَّحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک اُنگلیوں سے نکلا، اس کے بعد آبِ زمزم، اس کے بعد آبِ کوثر، پھر اس کے بعد دریائے نیل کا پانی افضل ہے اور اس کے بعد باقی نہروں کا پانی افضل ہے۔[1]

مُفَسِّرِ شَہِیر، حکیم الاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الْحَنَّان فرماتے ہیں: آبِ زم زم سارے پانیوں سے حتّٰی کہ جنت کے کوثر و سلسبیل سے بھی افضل ہے، ورنہ فرشتے کُوثَر لاتے اور کیوں نہ ہو کہ یہ پانی حضرتِ اسمٰعیل عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے پاؤں سے پیدا ہوا۔ اس لیے افضل وہ پانی ہے جس کے چشمے حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اُنگلیوں سے چھوٹے اس پانی سے (بھی) افضل حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مُنہ شریف کا لُعاب ہے کہ ان دونوں پانیوں کو حضور سیِّدُ الانبیاء (عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام) سے نسبت ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک انگلیوں سے نکلنے والا پانی دنیا کے تمام

www.dawateislami.net

پانیوں سے افضل ہے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی انگلیوں سے پانی کے چشمے جاری ہونا یقیناً آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا عظیم الشان معجزہ ہے اس معجزے کا ذکر کرتے ہوئے حضرتِ سیّدُنا اَنس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ میں نے شَہَنْشاہِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ، فیض گنجینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھا کہ جب کہ عصر کی نماز کا وقت قریب ہوا اور لوگوں نے پانی تلاش کیا تو نہ پایا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پاس تھوڑا سا پانی لایا گیا، سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُس برتن میں اپنا دَستِ اَقدس رکھا اور لوگوں کو حکم دیا کہ وہ اس سے وُضو کریں۔ حضرتِ سیّدُنا اَنس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ پانی سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک اُنگلیوں سے پھوٹ رہا ہے یہاں تک کہ سب لوگوں نے وُضو کر لیا۔ اس عظیم الشان معجزے کی عکاسی کرتے ہوئے اعلیٰ حضرت، امامِ اہل سنّت، مجدِّدِ دین وملت مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کیا خوب اِرشاد فرماتے ہیں:

اُنگلیاں ہیں فیض پر، ٹوٹے ہیں پیاسے جُھوم کر
ندیاں پنج آبِ رَحمت کی ہیں جاری واہ واہ!

(مدنی مذاکرہ قسط ۱۵، ص:۲۳)

ایک دوسرے مقام پر امام اہل سنت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ تمام پانیوں میں سب سے افضل ترین پانی جو نبی اکرم سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک انگلیوں سے جاری ہوا، اس کے متعلق فرماتے ہیں:

اُس میں زم زم ہے کہ تھم تھم اس میں جم جم ہے کہ بیش
کثرتِ کوثر میں زم زم کی طرح کم کم نہیں

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

میرا مَدَنی مقصد:

